امام حُسَین

میدانِ کربلا میں

25-June-2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

25 جون، 2026ء (بمطابق: 9 مُحَرَّم شریف، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

امامِ حُسَین میدانِ کربلا میں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... کربلا تازگیٔ اِیمان کا سبب ہے — صفحہ: 04
✿... میں اِصلاح چاہتا ہوں — صفحہ: 09
✿... امامِ حُسَین کی آخری نماز — صفحہ: 18
✿... امامِ عالی مقام کا ایک خطبہ — صفحہ: 21

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

سُلطانِ کربلا، سیِّدُ الشہداء، امامِ عالی مقام، امام حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میرے نانا جان، سلطانِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذِکْر ہوا، پھر اس نے درودِ پاک نہ پڑھا، بیشک وہ جنّت کا رستہ بُھول گیا۔[1]

پڑھتا رہوں کثرت سے درود اُن پہ سدا میں | اور ذِکْر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے[2]

اللہ پاک ہمیں کَثْرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے، امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ بھی درودِ پاک کی کثرت فرمایا کرتے تھے، آپ کی ظاہِری زندگی کی بالکل آخری رات جو آپ نے کربلا میں گزاری، یہ رات آپ نے عِبَادت کرتے ہوئے گزاری تھی، کتابوں میں لکھا ہے: اس رات کی اِبتدا میں آپ نے اپنے تمام اَہْلِ خانہ اور ساتھیوں کو جمع کیا ❁ پہلے اللہ پاک کی حمد و ثنا کی ❁ پھر نہایت خُوبصورت، فصیح و بلیغ الفاظ کے ساتھ اپنے نانا جان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں درودِ پاک عرض کیا۔[3]

---

1 ... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:249، حدیث:2818۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:114۔
3 ... البدایہ والنہایہ، جز:8، جلد:4، صفحہ:573۔

امامِ عالی مقام کی اَمّی جان، سیدہ فاطمۃُ الزّہرا رضیَ اللہُ عنہا یُوں درود شریف پڑھا کرتی تھیں:

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ رُوحُہٗ مِحْرَابُ الْأَرْوَاحِ وَالْمَلَائِکَۃِ وَالْکَوْنِ، اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ إِمَامُ الْأَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِینَ، اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ إِمَامُ أَھْلِ الْجَنَّۃِ عِبَادِ اللّٰہِ الْمُؤْمِنِینَ[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! کتنا پیارا درود شریف ہے۔ اس کا ترجمہ سنیے! ایمان تازہ ہو جائے گا۔

ترجمہ: ❁ اے اللہ پاک! اپنے اُن مَحْبُوب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیج، جن کی رُوح مبارک تمام رُوحوں کا، سارے فرشتوں کا اور پُوری کائنات کا قبلہ ہے ❁ اے اللہ پاک اپنے اُن مَحْبُوب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیج، جو سارے نبیوں اور سارے رسولوں کے امام ہیں ❁ اے اللہ پاک اپنے اُن مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیج، جو اللہ پاک کے پاک بندوں، اَہْلِ ایمان یعنی اَہْلِ جنّت کے امام ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آئیے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود

1 ... سعادۃ الدارین، الباب الثامن فی کیفیات الصلاۃ...الخ، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ...الخ، صفحہ: 247۔

2 ... بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کربلا تازگیٔ اِیمان کا سبب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کل یومِ عاشورہ (یعنی 10 مُحَرَّم شریف) کا مبارک اور مُقَدَّس دِن ہے، یادِ کربلا سے دِل پُرسوز ہیں، اِیمان میں تازگی ہے اور اَلْحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ صحابہ و اَہْلِ بیت کے دِل اَہْلِ بیتِ پاک کے اِیْصالِ ثواب کی خاطِر نیک اَعْمال کی طرف مائِل ہیں۔

آپ نے کبھی غور کیا...؟ 10 مُحَرَّم شریف کو دِلوں پر ایک عجیب سی کیفیت طاری ہوتی ہے، ایک الگ طرح کی نَرْمی دِل میں آتی ہے، دِل کر رہا ہوتا ہے کہ آج کسی کو کچھ نہ کہوں، گھر میں کوئی ہمارے سامنے غلطی کر رہا ہو تو اُس کو ڈانٹنا بھی دِل پر بھاری پڑ رہا ہوتا ہے، یعنی یہ کیفیت عاشقانِ صحابہ و اَہْلِ بیت کے دِلوں پر خُود بخود طاری ہو رہی ہوتی ہے۔ کوئی مانے یا نہ مانے، بہر حال حقیقت یہی ہے کہ 10 مُحَرَّم کو دِل نیکیوں کی طرف مائِل ہوتے ہیں۔

ایک فارسی شاعِر نے بڑے مختصر الفاظ میں کربلا کا واقعہ بیان کیا اور آخر میں اس کیفیت کا سبب بھی بتایا ہے۔ فارسی اَشْعار (اور اُن) کا اردو ترجمہ سنیے!

خَاسْتُ آں سَر جَلْوَہٗ خَیْرُ الْاُمَمْ | چُوں سَحَابِ قِبْلَہ بَارَان دَرْ قَدَمْ

ترجمہ: وہ خیر الامم کا جلوہ اس طرح اُٹھا جیسے قبلہ کی طرف سے پانی سے بھرا بادل اُٹھتا ہے۔

بَر زَمِیْنِ کربلا بَارِیْدوَرَفْتُ | لَالَہ دَرْ وِیْرَانَہ ہَا کَارِیْدوَرَفْتُ

ترجمہ: وہ رحمت کا بادَل زمینِ کربلا پر پہنچا، برسا اور چل دیا، اس ویرانے میں پُھول کھلائے

اور چل دیا۔

تارِ مَا اَزْ زَخْمَه اَشْ لَرْزَاں ہَنُوْز | تَازَه اَزْ تَکْبِیْرِ اُو اِیْمَاں ہَنُوْز [1]

ترجمہ: امامِ حُسین ہی ہیں، جن کے صدقے ہماری زندگی کے تار ابھی تک لرز رہے ہیں، آپ نے زمینِ کربلا میں جو تکبیر بلند کی تھی، وہ تکبیر آج تک ہمارا اِیْمان تازہ کر رہی ہے۔

کہنے کا مقصد یہ ہے کہ امامِ عالی مقام، امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی اُس بے مثال قربانی کا اِیْمانی اَثَر اتنا طاقتور ہے کہ 15 صدیاں گزرنے کو ہیں مگر آج تک اُس شہادت کا اَثَر ہم عملی طَور پر اپنے دِل میں مَحْسُوس کرتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ سچّی بات ہے، آپ کو مُعاشرے میں ایسے ہزاروں لوگ ملیں گے ❁ جو 10 مُحَرَّم شریف کا باقاعدگی سے روزہ رکھتے ہیں ❁ 10 مُحَرَّم شریف کو باقاعدگی سے صدقہ خیرات ہیں ❁ 10 مُحَرَّم شریف کو ایک الگ طرح کے اِیْمانی خُمار کی کیفیت میں رہتے ہیں۔ یہ میدانِ کربلا میں پیش کی گئی اُس بے مثال قربانی کا فیضان ہے۔

اللہ پاک ہمیں شہیدانِ کربلا، اَسِیْرانِ کربلا کا باوَفا بنائے اور صحیح معنوں میں اُن کی سیرت پر چلنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

پیارے اسلامی بھائیو! کربلا میں کیا ہوا، یہ تو تقریباً ہم سب جانتے ہی ہیں، البتہ! بطورِ خاص امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے میدانِ کربلا میں یہ 3 دِن کیسے گزارے، اِس تَعَلُّق سے کچھ روایات آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں، اِس سے پہلے آیئے! امامِ حُسَین کی مدینے سے روانگی کا مَنْظَر سنتے ہیں:

مدینۂ پاک سے الوِداعی مناظِر

3 شعبان، سن 60 ہجری کی بات ہے: مدینۂ پاک کی پُرنُور سرزمین تھی، رات کا وقت

[1]... کلیاتِ اقبال (فارسی)، رموزِ بیخودی، صفحہ: 121-122 ملتقطاً۔

تھا، لوگوں اپنے اپنے گھروں میں تھے مگر والیانِ اُمّت کے اُس وقت کے سردار، امامِ عالی مقام، امامِ عرش مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فِکْرِ اُمّت میں غمگین وپریشان اپنے نانا جان، رحمتِ دوجہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے رَوْضَہ پُرنُور پر حاضِر تھے۔ روایات کے مُطابِق آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے یہاں چند رکعات نماز پڑھی، اِس کے بعد محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمتِ باسَعادت میں سلام پیش کیا اور وہیں بیٹھ گئے۔[1]

تختِ حکمرانی پر یزید قبضہ جما چکا تھا، 60 ہجری کے وہ فتنے جن سے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پناہ مانگنے کا دَرْس دیا تھا، اُن کی ابتدا ہو چکی تھی، دِلِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو شدید خطرہ لاحق تھا کہ کہیں یہ فتنے اُمّت میں رخنے ڈال کر دِینِ اسلام میں بگاڑ پیدا نہ کر دیں، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اُس وقت یہی غم اپنے نانا جان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں عرض کرنے کے لیے حاضِر ہوئے تھے، جونہی آپ روضَۂ پُرنُور کے سامنے بیٹھے، دِل میں ٹھہرا ہوا غم کا سمندر بے ساختہ اُمنڈ آیا، آپ کی مبارَک آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ خُوب رَوئے، دِل کھول کر اپنا غم ہلکا کیا۔ پھر یُوں عرض گزار ہوئے: یارَسُولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، آہ! دِل بے تاب ہے، مجھے عنقریب آپ کے جوارِ رحمت (رحمتوں بھرے پڑوس یعنی مدینۂ پاک) سے دُور جانا پڑ رہا ہے۔ پیارے نانا جان...!! آہ! یہ جُدائی کی گھڑیاں ہیں۔ یزید پلید جو شرابی بھی ہے، گناہوں میں لتھڑا ہوا، فاسق وفاجِر بھی ہے، مجھ پر اس کی بیعت کر لینے کے لیے زَور ڈالا جا رہا ہے، اگر میں بیعت کر لُوں تو دِین میں بگاڑ آجائے گا، اگر نہ کروں تو شہید کر دیا جاؤں گا۔ بَس اِسی لیے...!! نانا جان! صِرْف اِسی لیے مجھے مدینے سے جانا پڑ رہا ہے، آہ! مدینہ چُھوٹ رہا ہے، دِل

[1] ... مقتل الحسین للخوارزمی، الفصل التاسع... الخ، جز: 1، صفحہ: 269-270 ملتقطاً۔

بے چین ہے، بَس یہ آخری سلام قبول فرمالیجیے! [1]

اَلْوِداعی سلام پیش کرنے کے بعد امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ ایک طرف ہو کر بیٹھ گئے، بیٹھے بیٹھے آپ کی آنکھ لگ گئی اور خواب میں نواسے کے ناز اُٹھانے والے آقا، کندھوں پر بٹھانے والے آقا، گود میں کھلانے والا آقا، مبارک پیٹھ پر سُوار کر کے جُھولے دِلانے والے آقا، مَحْبُوب مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لے آئے، فرمایا: بیٹا...!! تمہارے اَمّی، ابّو اور بھائی تو میرے پاس آچکے ہیں، تمہارے آجانے کا شِدَّت سے انتظار ہے، فَعَجِّلْ بِالْقُدُوْمِ حُسَین...!! تم بھی جلدی آجاؤ...!! [2]

ایک روایت میں ہے: خواب ہی خواب میں امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: نانا جان...!! میں خواب کی دُنیا میں آپ کی خِدْمت میں حاضِر ہوں، اب میں واپس نہیں جانا چاہتا ہے، بَس یہیں سے مجھے اپنے ساتھ لے چلیے...!! فرمایا: حُسَین! واپس تَو جانا ہو گا۔ [3]

يَا بُنَيَّ! اِنَّ لَكَ دَرَجَةً مُغَشَّاةً بِنُوْرِ اللهِ وَلَسْتَ تَنَالُهَا اِلَّا بِالشَّهَادَةِ

ترجمہ: بیٹا...!! تمہارے لیے ایک خاص درجہ ہے، اُس درجے کو نُورِ اِلٰہی نے ہر طرف سے ڈھانپ رکھا ہے، بیٹا...!! تم اس درجے تک بغیر شہادت کے نہیں پہنچ سکتے۔

بَس! جلد ہی وہ وقت بھی آجائے گا، تم شہادت کا رُتبہ پاکر (صبر و استقامت کی لازوال مثال قائم کرنے کے بعد) ہم تک پہنچ جاؤ گے۔ [4]

1 ...مقتل الحسین لابی مخنف، صفحہ: 24۔
2 ...مقتل الحسین لابی مخنف، صفحہ: 24۔
3 ...مقتل الحسین للخوارزمی، الفصل التاسع...الخ، جز: 1، صفحہ: 271۔
4 ...مقتل الحسین لابی مخنف، صفحہ: 24۔

جو راہِ خدا میں نکلے اور شہید ہوئے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَالَّذِیۡنَ هَاجَرُوۡا وَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِیَارِهِمۡ وَ اُوۡذُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ وَ قٰتَلُوۡا وَ قُتِلُوۡا لَاُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ وَ لَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُۚ ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

(پارہ:4، سورۂ ال عمران:195)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: پس جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں انہیں ستایا گیا اور انہوں نے جہاد کیا اور قتل کر دیے گئے تو میں ضرور ان کے سب گناہ ان سے مٹادوں گا اور ضرور انہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں (یہ) اللہ کی بارگاہ سے اجر ہے اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے۔

اِس سے مَعْلُوم ہوا؛ وہ لوگ جنہوں نے دِین کی خاطِر اپنا گھر بار چھوڑا، اللہ پاک کی راہ میں ستائے گئے، رَبّ کے دُشمنوں کے ساتھ جنگ کی اور شہید کر دیئے گئے، اُنہیں اللہ پاک جنّت کے باغات میں داخِل فرمائے گا، وہ باغات جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔[1]

یہ آیتِ کریمہ امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ اور آپ کے رُفَقا کی بے مثال قربانیوں کی مکمل عکّاسی کرتی ہے، یہ وہی بلند شان والے لوگ تھے، جنہیں دِین کی خاطِر اپنا گھر بار چھوڑنا پڑا، انہیں ستایا گیا، ان کا پانی بند کیا گیا، بھوکا پیاسا رکھا گیا، یہی وہ بلند شان والے ہیں، جنہوں نے یزیدی لشکر کے چھکے چُھڑا دیئے! آخر شہادت کا رُتبہ پایا اور امتحان

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:4، سورۂ آل عمران، زیرِ آیت:195، جلد:2، صفحہ:127-128 ملخصاً۔

میں کامیاب و کامران ہو گئے۔

گھر لُٹانا جان دینا، کوئی تجھ سے سیکھ جائے | جانِ عالَم ہو فِدا اے خاندانِ اَہْلِ بیت
دولتِ دیدار پائی، پاک جانیں بیچ کر | کربلا میں خُوب ہی چمکی دُکانِ اَہْلِ بیت (1)

وضاحت: اے خاندانِ اہلِ بیت! عالَم کی جان تم پر قربان ہو! اللہ پاک کی راہ میں قربانیاں کیسے دی جاتی ہیں؟ دین و ایمان کی حفاظت کی خاطِر گھر بار کیسے قربان کیا جاتا ہے؟ اگر کسی نے یہ سیکھنا ہے تو تم سے سیکھے، کیا ہی بہترین سودا ہے کہ کربلا کی تپتی ریت پر جان قربان کر کے اللہ پاک کا دیدار حاصل کیا۔

میں اِصْلاح چاہتا ہوں

خیر...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** امامِ عالی مقام، امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ روضۂ پُرنُور پر حاضِری دے کر، خواب میں اپنے نانا جان، رحمتِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا دِیدار پا کر، نصیحت کی باتیں سُن کر اُٹھے، جنّت البقیع میں اپنی اَمّی جان حضرت فاطمۃُ الزّہرا رَضِیَ اللہُ عنہا اور بھائی جان امامِ حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کے مزارِ پاک پر حاضِر ہوئے، وہاں بھی (قبر شریف سے ہٹ کر، قبلے کی جانِب رُخ کر کے) نوافِل ادا کئے، اپنی اَمّی جان اور بھائی جان کو سلام عرض کیا، اپنے دِل کا غم سُنایا اور گھر واپس آ گئے۔ (2)

اب خاندانِ اَہْلِ بیت کو مدینۂ پاک سے کُوچ کرنا اور فی الحال مکّہ پاک جانا تھا۔ تیاریاں مکمل ہو ہی رہی تھیں کہ حضرت محمد بن حنفیہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ جو حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کے بیٹے اور امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے باپ شریک بھائی ہیں، وہ حاضِر ہوئے۔ دونوں بھائیوں کی

---

(1)... ذوقِ نعت، صفحہ: 103 ملتقطاً۔
(2)... مقتل الحسین للخوارزمی، الفصل التاسع... الخ، جز: 1، صفحہ: 271۔

آپس میں لمبی گفتگو ہوئی، آخِر امامِ عالی مقام، امامِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اپنی آخری وصیت لکھی اور حضرت محمد بن حنفیہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے سپرد کی۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اِس آخری وصیت میں آپ نے جو کچھ لکھا، یُوں سمجھ لیجیے کہ آپ کے یہ مبارَک الفاظ کربلا کا پُورا راز کھول کر رکھ دیتے ہیں۔ آپ نے لکھا:

اِنِّی لَمْ اَخْرُجْ اَشِرًا، وَلَا بَطِرًا، وَلَا مُفْسِدًا، وَلَا ظَالِمًا

ترجمہ: یعنی میں یہ سَفَر ❁ شر پھیلانے ❁ شیخی مارنے ❁ فساد برپا کرنے ❁ یا ظُلم کرنے کے لیے نہیں کر رہا۔

وَاِنَّمَا خَرَجْتُ اَطْلُبُ الْاِصْلَاحَ فِی اُمَّةِ جَدِّیْ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: اس سَفَر سے میرا مقصود صِرْف وصِرْف اپنے نانا جان کی اُمّت کی اِصْلاح ہے۔

اُرِیْدُ اَنْ آمُرَ بِالْمَعْرُوفِ وَاَنْهٰی عَنِ الْمُنْکَرِ

ترجمہ: میں نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کا اِرادہ رکھتا ہوں۔

اس کے بعد آپ نے مزید کچھ باتیں لکھ کر کاغذ بند کیا، اس پر اپنی مہر لگائی اور یہ وصیّت نامہ اپنے بھائی حضرت محمد بن حنفیہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے سپرد کر کے مدینۂ پاک سے روانہ ہو گئے۔[2]

دِین کی خاطِر سَفَر کرنا ہی پڑا

پیارے اسلامی بھائیو! اس پُر سوز اور دُکھوں سے بھری ہوئی روایت پر غور فرمایئے! وہ کیسا عجیب، دُکھوں سے بھرپُور، دِل پگھلانے والا، سینہ جلانے والا مَنْظَر ہو گا، جب امامِ

1 ... مقتل الحسین للخوارزمی، الفصل التاسع...الخ، جز:1، صفحہ:272-273 ملخصًا۔
2 ... مقتل الحسین للخوارزمی، الفصل التاسع...الخ، جز:1، صفحہ:273 ملخصًا۔

عالی مقام، امامِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ یزید بدبخت کی بے جا سختی کے سبب مدینۂ پاک سے ناچاہتے ہوئے روانہ ہو رہے ہوں گے...!!

آج ہم جیسے نِکمّے، محض نام کے عاشق بھی جب مدینۂ پاک سے واپسی کا اِرادہ باندھتے ہیں تو دِل روتا ہے، آنکھیں ٹَپ ٹَپ برسنے لگتی ہیں، واپسی کے لیے قدم اُٹھ نہیں پاتے، دِل پُکار رہا ہوتا ہے:

مَر ہی جاؤں میں اگر اس دَر سے جاؤں دو قدم | کیا بچے بیمارِ غم قربِ مسیحا چھوڑ کر (1)

بھلا سوچئے! جب امامِ عالی مقام، امامِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ روضۂ سرکار پر آخری حاضِری دے رہے ہوں گے، اَلوَداعی سلام کر رہے ہوں گے، تَب آپ کے دِلِ پاک پر کیا قیامت ٹوٹ رہی ہو گی...!! مگر آہ...!! انہیں جانا تھا، وعدہ نبھانا اور نانا کا دِین بچانا تھا۔

پائی نہ تیغِ عشق سے ہم نے کہیں پناہ | پیشِ حرم میں بھی تو ہیں قربانیوں میں ہم

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت کی روشنی میں کربلا کا جو بنیادی سبق ہمیں سیکھنے کو مِل رہا ہے، وہ امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا یہ مبارَک جملہ ہے:

اُرِيْدُ اَنْ آمُرَ بِالْمَعْرُوفِ وَ اَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ

ترجمہ: میں نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کا اِرادہ رکھتا ہوں۔

یہ کربلا کا بنیادی نَظْرِیَہ ہے، سنٹرل آئیڈیا (*Central idea*) جسے کہتے ہیں نا، یہ وہ ہے: امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سَفَر کر رہے ہیں، مقصد کیا ہے؟ نیکی کی دعوت دینا، بُرائی سے منع کرنا۔ ویسے ہم خُود کو حسینی کہتے ہیں، اَلحمدُ لله! ہم ہیں، الله پاک ہمیں

1...ذوقِ نعت، صفحہ: 133۔

حسینیت پر استقامت عطا فرمائے، سُوال یہ ہے کہ کربلا کا یہ سنٹرل آئیڈیا ہم کب اپنا رہے ہیں؟ ہم نیکی کی دعوت کے لیے، اِصْلاحِ اُمّت کے لیے سَفَر کب کریں گے...؟

دیکھیے! میں یا آپ وہ رُتبہ نہیں رکھتے جو امامِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو حاصِل تھا ❁ ہمارے لیے **طِفْ کے ریگستان** میں کربلا نہیں سجائی جائے گی ❁ ہمارے سامنے **ہزاروں کا لشکر** نہیں کھڑا کیا جائے گا...!! ہم نے اسی معمول کی زِندگی میں رہتے ہوئے کربلا کا سبق اپنانا ہے۔

اُٹھیے! اللہ کا نام لے کر

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اپنے اندر جذبات رکھتے ہیں نا؛ کاش! اس وقت ہم ہوتے، امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے قدموں پر جان قربان کر دیتے...۔ ہم یہ سوچتے ہیں، جذبات رکھتے ہیں، اللہ پاک اِن جذبات کو سلامت رکھے مگر ہم اس وقت نہیں تھے، آج ہم ہیں، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اُس دَور میں جو کچھ کیا، اُس کا سنٹرل آئیڈیا تو ہم اپنا ہی سکتے ہیں نا...!! تو ❁ نکلیے گھروں سے لوگوں کو فجر کے لیے جگائیے! ❁ نکلیے گھروں سے مسجد میں دَرْس کے حلقے لگائیے! امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مسجدِ نبوی شریف میں عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کا مستقل حلقہ لگایا کرتے تھے، ہم کیوں نہیں گھر سے نکلتے، کیوں وقت نہیں نکالتے، کیوں مسجد میں دَرْس نہیں دیتے، جہاں دَرْس ہوتا ہے، اس میں شرکت کیوں نہیں کرتے؟ کرنا چاہیے! ❁ نکلیے گھر سے علاقائی دورہ کیا کیجیے! ❁ نکلیے گھر سے ایک دِن راہِ خُدا میں دیجیے! ❁ نکلیے گھر سے قافلوں میں سَفَر کیجیے! ❁ میری یہ مصروفیت ہے، وہ مصروفیت ہے، کام رُک جائیں گے، بچوں کو سکول چھوڑنے کون جائے گا؟ دُکان کون کھولے گا؟ رات کو گھر والے اکیلے ہو جائیں گے، ان کے پاس کون رہے گا؟ یہ اتنے

سارے عُذر ہم کر رہے ہوتے ہیں، ذرا سوچئے! خدا نخواستہ...!! ایسا کوئی بہانہ مَعَاذَ الله! امامِ عالی مقام رَضِیَ اللهُ عنہ نے کیا ہوتا تو کیا ہوتا...؟ الله پاک مُعَاف فرمائے! یزیدیّت غالِب آجاتی، دِین کی ظاہِری شکل و صُورت میں بگاڑ آسکتا تھا، امامِ عالی مقام رَضِیَ اللهُ عنہ کا دِل حالانکہ تڑپ رہا تھا، مدینہ چھوڑنا آپ کے لیے انتہائی دُشوار تھا، اس کے باوُجُود آپ نے یہ سفر اِختیار فرمایا، مکّہ مکرمہ تشریف لے گئے، پِھر وہاں سے کربلا کا رُخ فرمایا۔

سوچئے! پُوری طرح سوچئے! کیا ہماری مصروفیات اُن کی خالِص دِینی مصروفیات سے زیادہ اَہَم ہیں...؟ نہیں...!! ہرگز نہیں! تو میرے **پیارے اسلامی بھائیو!** جذبۂ حُسَینی لے کر اُٹھیے! قافلوں کے مُسَافِر بن کر دُنیا بھر میں حسینیت کا ڈنکا بجانے میں مصروف ہو جائیے!

جہاں اگرچہ دِگرگُوں ہے قُمْ بِاِذْنِ الله! | وہی زمیں، وہی گردُوں ہے قُمْ بِاِذْنِ الله! (1)

وضاحت: آج حالات اگرچہ بدل چکے ہیں، کہیں مہنگائی کا مسئلہ، روزی روٹی کا مسئلہ، زِندگی میں مسائِل ہی مسائِل ہیں، خیر! کوئی بات نہیں...!! اُٹھو! الله پاک کے نام سے، 61 ہجری میں بھی زمین یہی تھی، جو آج ہے، اس وقت بھی آسمان یہی تھا جو آج ہے، لہٰذا الله پاک کا نام لے کر اُٹھیے! اور دُنیا بھر میں دِین کا ڈنکا بجانے میں مَصرُوف ہو جائیے!

بہترین اُمّت کا بہترین کام

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! الله پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

ترجَمۂ کنزُ العِرفان: (اے مسلمانو!) تم بہترین اُمّت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے ظاہر کی

---

1 ...کلیاتِ اقبال (اردو)، ضربِ کلیم، صفحہ: 579۔

وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ	گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:110)

مَعْلُوم ہوا؛ نیکی کی دَعْوَت دینا، بُرائی سے منع کرنا بھی ہر مسلمان کی ذِمَّہ داری میں شامِل ہے لیکن افسوس! آج مسلمانوں کی اَکثریّت (Majority) اس ذِمّہ داری سے مُنہ موڑ چکی ہے۔ ایک عجیب سوچ نہ جانے کہاں سے آگئی ہے؛ ہم سمجھتے ہیں کہ نیکی کی دَعْوَت دینا، بُرائی سے منع کرنا صِرْف مَوْلَوِی اور امام صاحب کا کام ہے، باقی سب کمائیں، کھائیں اور موج کریں۔ نہیں **پیارے اسلامی بھائیو!** ایسا نہیں ہے۔ مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی اَحْمَد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سارے مُسلمان مُبلِّغ ہیں، سب پر ہی فرض ہے کہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔[1] ہمارے پیارے آقا و مولا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً یعنی میری طرف سے پہنچا دو اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔[2]

امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کا صدقہ ہمیں کربلا کا یہ سنٹرل آئیڈیا سمجھنے اور اس پر عَمَل پیرا ہونے کی توفیق نصیب ہو جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اَمْن کی پیش کش

پیارے اسلامی بھائیو! اب میں آپ کو ایک بڑی پیاری بات بتاؤں؛ عام طَور پر سمجھا یہی جاتا ہے کہ کربلا ایک جنگ (war) تھی۔ ہاں یہ جنگ ضرور تھی مگر یہ ایک طرفہ جنگ

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:4، سورۂ اٰل عمران، تحت الآیۃ:104، جلد:4، صفحہ:79۔
2 ... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، صفحہ:888، حدیث:3461۔

(*One-sided war*) تھی۔ بعض نادان معلومات کی کمی کے سبب یہ تک کہہ ڈالتے ہیں کہ یہ دو شہزادوں کی جنگ تھی۔ نہیں...!! کربلا دو طرفہ نہیں بلکہ ایک طرفہ جنگ تھی۔

کربلا کی روایات میں ہے: جب امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ میدانِ کربلا میں پہنچے، خیمے لگا دیئے گئے، سامنے یزیدی لشکر پہنچ گیا تو آپ نے خُود ابْنِ سعد جو یزیدی لشکر کا امیر تھا، اسے پیغام بھجوایا اور مسلسل اس کے ساتھ بیٹھتے رہے، رات کو دیر دیر تک اس کے ساتھ بیٹھ کر اَمن کی راہیں نکالتے رہے، یہ جنگ نہ ہو، مسلمانوں کا خُون نہ بہے اور یزیدی لشکر خُونِ حُسَین سے اپنے ہاتھ رنگین کر کے جہنّم کے حقدار نہ بنیں، امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ نے اِس کے لیے کئی تجاویز پیش کیں مگر افسوس! یزیدی فوج آپ کی پیش کردہ کسی ایک بھی تجویز کو ماننے کے لیے تیار نہ ہوئی، ان کی ایک ہی ضِدْ تھی، **یا بیعت کیجیے! یا جنگ کیجیے!** یزید بدبخت کی بیعت تو چُونکہ آپ نے کرنی ہی نہیں تھی، لہٰذا امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کو نہ چاہتے ہوئے اُن سے جنگ کرنی پڑی۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اِس سے پتا چلتا ہے کہ امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کی طبیعت مبارَک **امن پسند** تھی۔ یہ تو یزیدی بدبخت تھے، جو ظُلْم کی داستان رقم کرنا چاہ رہے تھے۔

اِس سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہم بھی اپنی طبیعت کو **امن پسند** (*Peaceful*) بنانے کی کوشش کریں۔ افسوس! ہمارے ہاں کثرت ہے ایسے لوگوں کی جو اَمن سے زیادہ لڑائی کی طرف رُجحان رکھتے ہیں ❁ بات بات پر ناراض ہو جاتے ہیں ❁ چھوٹی چھوٹی باتوں پر سگے رشتے داروں سے تَعَلُّق ختم کر لیتے ہیں ❁ معمولی باتوں کو اَنا کا مسئلہ بنا کر رُوٹھ کر بیٹھ جاتے

---

1 ...الکامل فی التاریخ، ثم دخلت سنۃ احدی وستین، ذکر مقتل الحسین، جلد:3، صفحہ:163-165 ملخصاً۔

ہیں۔ یہ نہیں ہونا چاہیے۔ جب امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ میدانِ کربلا میں پہنچ کر، خُون کے پیاسوں کے سامنے کھڑے ہو کر بھی **امن کی طرف مائِل تھے**۔ تو ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنا دِلی رُجحان ہمیشہ اَمن کی طرف رکھا کریں۔

میں یہ وَضاحت کر دُوں؛ میں یزیدیت کے ساتھ صلح کی بات نہیں کر رہا، یزیدی سوچ رکھنے والوں کے ساتھ صلح کا تَو سُوال ہی پیدا نہیں ہوتا، بات صِرْف یہ ہے کہ ہماری طبیعت میں شِدَّت نہیں، نرمی ہونی چاہیے، فساد نہیں، اَمن ہونا چاہیے۔ اِس کا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہمیں فائدہ ہو گا۔

حَسَنَیْنِ کریمین کا پیار بھرا اَنداز

ایک بڑا خوبصُورت واقعہ ہے، آپ نے سُنا ہو گا: حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے مَعْلُوم ہوا کہ امامِ عالی مقام امامِ حَسَن اور امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما کی آپس میں ناراضی ہو گئی ہے۔ میں امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: عالی جاہ! آپ مقتدٰی ہیں، لوگ آپ کی پیروی کرتے ہیں، چلیے! بھائی جان کے ساتھ صلح کر لیجیے!

امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: ابوہریرہ! میں صلح تو کر لُوں مگر میرے نانا جان کی ایک حدیثِ پاک ہے: اَلسَّابِقُ السَّابِقُ اِلَی الْجَنَّۃِ یعنی صلح میں پہل کرنے والا جنّت کی طرف سبقت کرنے والا ہے۔

اے ابوہریرہ! میں پسند نہیں کرتا کہ بڑے بھائی جان سے پہلے جنّت کی طرف بڑھوں، اس لیے مُنتظِر ہوں کہ وہ پہل فرمائیں۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے یہ بات سُنی تو امام حَسَن مجتبٰی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا، انہیں ساری بات

بتائی، میری عرض سُنتے ہی امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تشریف لائے اور امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو گلے لگالیا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیسا پیار بھرا اَنداز ہے...!! خیر! یہ بڑوں کی بڑی باتیں ہیں، ہمیں چاہیے کہ ہم صلح میں پہل کریں اور جنّت کے حقدار بن جائیں۔

امام حُسَین کی 4 پسندیدہ عِبَادات

عاشُورا کی رات جب امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ میدانِ کربلا میں تھے، آپ نے اپنے بھائی جان حضرت عبّاس علمبردار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے فرمایا: کسی طرح جنگ کو کل تک کے لیے ملتوی (*Postpone*) کروادیجیے! تاکہ آج رات ہم اللہ پاک کی عِبَادت کرسکیں، اللہ پاک خُوب جانتا ہے کہ مجھے (1): نماز پڑھنا (2): قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا (3): کثرت سے دُعائیں مانگنا اور (4): کَثْرت سے اِسْتِغْفَار کرنا بہت پسند ہے۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! محبّت اطاعت کرواتی ہے، امامِ عالی مقام امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے ہماری محبت کیسی ہے؟ ذرا ہم غور کریں؟ 10 مُحَرَّم شریف کی رات امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی ظاہری زندگی مُبارَک کی آخری رات تھی مگر اللہ پاک کی عبادت کا ذوق و شوق دیکھیے...!! سُبحٰنَ اللہ!

کاش! ہم غلامانِ امام حسین بھی اپنے مَحْبُوب کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے عبادات و ریاضات کرتے ہوئے اپنی زندگی کے شب و روز گُزاریں۔ یادرکھیے! حدیثِ پاک میں ہے:

---

1 ...ذخائر العقبیٰ، الباب التاسع، صفحہ: 238۔

2 ...الکامل فی التاریخ، ثم دخلت سنۃ احدی و ستین، ذکر مقتل الحسین، جلد: 3، صفحہ: 166۔

بندہ اُسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبّت کرتا ہوگا۔[1] اگر ہم زَبان سے امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ سے محبّت کے دعوے کرتے رہیں مگر امام عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ کی مبارک سیرت کو نہ اپنائیں تو ہماری محبت ناقص ہے کیونکہ عاشق اپنے مَحْبُوب کے پیچھے پیچھے چلتا ہے۔

امامِ حُسَین کی آخری نماز

پیارے اسلامی بھائیو! کربلا کی روایات میں ہے: 10 مُحَرَّم شریف کو جب جنگ چَل رہی تھی، یزیدی لشکر کی طرف سے تیر برس رہے تھے، امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کے شیر دِل ساتھی دادِ شُجاعت دیتے ہوئے یزیدیوں کے چھکے چُھڑا رہے تھے، عین اُس وقت امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے ایک ساتھی حضرت اَبُو تمام صَیْدَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نظر سُورج کی طرف اُٹھی، دیکھا کہ مکروہ وقت ختم ہو کر ظہر کا وقت شروع ہو چکا ہے، آپ جلدی سے امامِ عالی مقام کی خِدْمت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: عالی جاہ...!! شہادت تَو ہماری یقینی ہے، ظہر کا وقت شروع ہو چکا ہے، کیوں نہ ابتدائی وقت ہی میں نمازِ ظہر پڑھ لی جائے، ہم اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! فرض کی ادائیگی کے ساتھ اللہ پاک کے حُضُور حاضِری دیں گے۔

یہ سُن کر امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ نے انہی کو فرمایا: اَذِّنْ يَرْحَمُكَ اللهُ اللہ پاک تم پر رحم فرمائے، اذان پڑھو...!! چنانچہ حضرت ابو تمام صَیْدَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اذان پڑھی۔

امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ نے اِبْنِ سَعد کو پُکار کر کہا: اے اِبْنِ سعد...!! کیا تُو شریعت بُھول گیا...؟ جنگ روک کر نماز تَو پڑھ لینے دے۔ اِبْنِ سعد نے کوئی جواب نہ دیا۔ ایک

[1] ...بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، صفحہ: 934، حدیث: 3688 مفہومًا۔

یزیدی بدبخت بولا: صَلِّ! فَاِنَّ صَلَاتَكَ لَا تُقْبَلُ اے حُسَین! نماز پڑھو! تمہاری نماز قبول نہیں ہوگی۔

حضرت حبیب مُظَاہر رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے یہ بکواس سُنی تو امامِ عالی مقام کی خِدمت میں عرض کیا: عالی جاہ...!! آپ کی امامت میں نماز پڑھنے کا شوق تو بڑا ہے مگر اب اجازت دیجیے کہ میں میدان میں اُتروں، اس گستاخ کو سبق سکھاؤں۔ اجازت ملنے پر آپ میدان میں اُترے اور گستاخوں کو جہنّم پہنچاتے پہنچاتے آخر شہید ہوئے اور جنّت کی طرف بڑھ گئے۔[1]

اِس کے بعد امامِ عالی مقام رَضِیَ اللهُ عنہ نے نمازِ خَوف کی صُورت میں میدانِ کربلا ہی کے اندر نمازِ ظہر اَوَّل وقت میں باجماعت ادا فرمائی۔[2]

سُبْحٰنَ الله! پیارے اسلامی بھائیو! کیسی عظیم شان والے یہ حضرات ہیں...!! برستے تیروں، لہراتی تَلْواروں کے بیچ میں، 3 دِن کے بھوکے پیاسے، لڑتے ہوئے بھی تَوَجُّہ نماز کی طرف لگی ہوئی ہے، سُورج کو دیکھ رہے ہیں، ابھی سُورج عین سَر پر آگیا، اب ذرا آگے کو بڑھا، اب ظہر کا وقت شروع ہوگیا، چلَو...!! جلدی جلدی فرض کی ادائیگی کر لیتے ہیں، پِھر شہادت کو گلے لگائیں گے۔ کیا شان ہے کربلا والوں کی...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اب ذرا ہم اپنے حالات پر بھی غور کر لیں...!! وہ عین لڑائی میں نماز پڑھ رہے تھے، ہم اُن کے نام کی نیاز پکاتے ہیں تو اس نیاز کی مصروفیت میں جماعت گزار دیتے ہیں بلکہ بعض تو نماز ہی قضا کر ڈالتے ہوں گے۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ ہم امامِ حُسَین رَضِیَ اللهُ عنہ کے غُلام ہیں اور اَلحمدُ لله! ہمارے امام، نمازی امام

---

1 ... مقتل الحسین لابی مخنف، صفحہ: 102-104 ملتقطاً۔

2 ... مقتل الحسین للخوارزمی، جز: 2، صفحہ: 20۔

ہیں۔اِس لیے ہمیں بھی نمازی بننا ہے۔

ہر نماز کے وقت حاضِری لگواؤ!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَّ اَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ (پارہ:8، سورۂ اعراف:29)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور (یہ کہ) ہر نماز کے وقت تم اپنے منہ سیدھے کرو۔

پتا چلا؛ کچھ بھی ہو ❁ ہم سَفَر پر ہیں یا اپنے شہر میں ❁ بازار میں ہیں یا گھر پر ❁ مشکل میں ہیں یا آسانی میں ❁ مصروفیت ہے یا فرصت ❁ بیمار ہیں یا تندرست، کچھ بھی ہو جائے، ہر نماز کے وقت مُنہ قبلے کی طرف ہو اور بندہ نماز میں مَصرُوف نظر آنا چاہیے۔

ہوں میری ٹوٹی پھوٹی نمازیں خُدا قبول | اُن دو کا صدقہ جن کو کہا شہ نے میرے پھول

وضاحت: یعنی امام حَسَن و حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما جنہیں سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے رَیْحَانَتَیَّ یعنی میرے پھول فرمایا، اے اللہ پاک! اُن کے صدقے میری ناقِص نمازیں قبول فرمالے۔

امامِ حُسَین اور تِلاوتِ قرآنِ کریم

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ تِلاوت کے شوقین تھے اور اتنے شوقین تھے کہ شہادت کے بعد آپ کا سَر مبارَک جب نیزے پر اُٹھایا گیا، اس وقت بھی آپ نے تِلاوت فرمائی۔[1]

ایک روایت میں ہے: شہیدانِ کربلا کے مبارک سَر اِبْنِ زیاد کے سامنے لائے گئے، اس بدبخت نے خَوْلی بن یزید سے کہا: امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا سَر تُم اپنے پاس مَحْفُوظ رکھو!

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:22، صفحہ:117۔

کل تم سے واپس لُوں گا۔ اب خَوْلی بدبخت سَرِ مبارَک لے کر اپنے گھر پہنچا۔ اس نے اپنی بیوی کو بتایا نہیں کہ یہ کس کا سَر ہے۔ گھر میں ایک مَحْفُوظ جگہ پر رکھ دیا۔ خَوْلِی کی زَوْجہ کہتی ہے: اس مقدّس سَرِ پاک سے ساری رات تِلاوت کی آواز آتی رہی، فجر کے وقت آخری آیت جو سَرِ پاک نے تِلاوت کی، وہ یہ تھی:

وَ سَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ۠ ﴿۲۲۷﴾ (پارہ:19، سورۂ شعراء:227)

تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور عنقریب ظالم جان لیں گے کہ کس کروٹ پر پلٹا کھائیں گے۔

پھر سَرِ پاک کے قریب ایسی آوازیں آنے لگیں، گویا کہ مکھیاں بھنبھنا رہی ہوں۔ حالانکہ وہاں مکھیاں نہیں تھیں۔ پس میں نے جان لیا کہ یہ فرشتوں کی تسبیح کی آوازیں تھیں۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کی...!! بدقسمتی سے اب مسلمانوں کا قرآنِ کریم کے ساتھ لگاؤ کم سے کم ہوتا جا رہا ہے، اللہ پاک ہم سب کو تِلاوتِ قرآن کرنے اور قرآنِ کریم کے ساتھ جُڑ جانے کی سَعَادت عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

امام عالی مقام کا ایک خطبہ

آخر میں آیئے! امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا ایک سبق آموز خطبہ سنتے ہیں:
کربلا کے دِن 10 مُحرَّم شریف کی صبح کو امام عالی مقام، امام حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اللہ پاک سے ڈرو! اور دُنیا سے بچتے رہو! بے شک اس دُنیا میں اگر کسی نے ہمیشہ رہنا ہوتا تو ضرور انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلام ہمیشہ رہتے مگر اللہ پاک نے اس دُنیا کو آزمائش کے لیے پیدا فرمایا ہے، یہاں کے رہنے والے سب فَنَا ہونے کے لیے ہی بنائے

1 ...مقتل الحسین لابی مخنف، 168-169 ملخصًا۔

گئے ہیں، دُنیا کی نئی چیزیں پُرانی ہونے والی ہیں، یہاں کی نعمتیں ختم ہونے والی ہیں، یہاں کی خوشیاں ختم ہونے والی ہیں، پَس! سامانِ سَفَر تیار کرو! بے شک بہترین سامانِ سَفَر تقویٰ ہی ہے، اللہ پاک سے ڈرو! تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ...!![1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی پاکیزہ سیرت کے چند پہلو، آپ کی چند ادائیں ہم نے سُنیں، اَلحمدُ للہ! ہم عاشقانِ امام حُسَین ہیں، اللہ پاک محبّتِ صحابہ و اَہْلِ بیت پر ہمیں استقامت نصیب فرمائے، کاش! زبانی محبّت کے ساتھ ساتھ عملی محبّت بھی نصیب ہو جائے، کاش! امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے پاکیزہ کردار کا فیضان ہمیں نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! فکرِ آخرت حاصل کرنے، نیکیوں بھری زندگی گزارنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے ساتھ وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کیجیے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دنیا و آخرت کی ڈھیروں برکتیں حاصل ہوں گی، 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **قافلہ** بھی ہے۔

نیکی کی دعوت دینا، اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیاء ہے؛ ❁ دِین کا کام مشکلات اُٹھا کر، قربانیاں دے کر ہی ہوتا ہے ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لیے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی بھی اسی راہ پر ہے؛ ❁ دُنیا بھر میں دِین کا

1... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:14، صفحہ:218۔

پیغام عام کرنے کے لیے لاکھوں عاشقانِ رسول قافلے کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ قافلوں کی برکت سے کئی کافِر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوچکے ہیں ❁ لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں۔

آپ بھی قافلے میں سَفَر کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تَہَجُّد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔

ہم قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔ کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے قافلے میں سَفَر کی نِیّت کر لیجیے! بلکہ ہو سکے تو کربلا کے شہیدوں کے ایصال ثواب کے لیے **قافلے میں سفر کے لیے** اپنا نام پیش کر دیجیے! اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آیئے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں۔

ٹیڑھی ناک

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میری ناک کی ہڈّی ٹیڑھی تھی، آنکھوں اور سر کا درد بھی پیچھا نہیں چھوڑتا تھا۔ میں نے آپریشن کروانے کا ارادہ کیا تھا۔ آپریشن سے پہلے قافلے کے ساتھ سفر کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، پہلے ہی سے سُن رکھا تھا کہ قافلے میں دعائیں قَبول ہوتی ہیں لہٰذا میں نے اللہ پاک سے دعا کی: یا اللہ پاک! دعوتِ اسلامی کے قافلے کی

بَرَکت سے میری ناک کی ہڈّی دُرُست فرمادے۔ قافلے سے واپسی کے کچھ دن بعد جو ناک کی ہڈّی کو بغور دیکھا تو میری خوشی کی اِنتہا نہ رہی کیوں کہ قافلے میں کی گئی دعا کی قبولیّت کھلی آنکھوں سے نظر آرہی تھی وہ یوں کہ میری ناک کی ٹیڑھی ہڈّی بالکل دُرُست ہو چکی تھی!

سیکھنے سُنّتیں قافلے میں چلو
لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو

لینے کو بَرَکتیں قافلے میں چلو
پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

ٹیڑھی ہوں ہڈّیاں، ہوں گی سیدھی میاں
درد سارے مِٹیں، قافلے میں چلو

دردِ سر ہو اگر دُکھ رہی ہو کمر
پاؤ گے صحتیں قافلے میں چلو

غیبی امداد ہو گھر بھی آباد ہو
چل کے خود دیکھ لیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

Muslim's Funeral (غسلِ میت و کفن دفن) اپیلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلحمدُلِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دَعْوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل اپیلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل اپیلی کیشن ہے: Muslim's Funeral (مُسْلِمْز فِیُوْ نَرَل)۔ اس موبائل اپیلی کیشن میں ❁ مَیِّت کے غُسل وکفن اور دفن وغیرہ کے مُتَعَلِّق اہم ترین مَعْلُومات فراہم کی گئی ہیں ❁ ایک خاص بات یہ کہ مَیِّت کو غُسل کیسے دینا ہے؟ ❁ کفن کیسے پہنانا ہے؟ اس کے عملی طریقہ کے لیے Animated Videos بھی شامِل ہیں۔ ❁ اس کا ایک بہت اہم فیچر یہ بھی ہے کہ اس میں آپ کو اپنے ملک اور شہر کے بڑے ذمہ داران کے نمبر بھی مل جائیں گے جن پر رابطہ کرکے آپ کفن دفن کی فی سبیل اللہ خدمات حاصل کرسکتے ہیں۔ آپ بھی یہ موبائل

اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

❀عشرۂ مُحَرَّم شریف کے مدنی مذاکرے جاری ہیں، آج بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **شان صحابہ و اہل بیت** رسالے کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر(*Share*) کیجیے! ❀مکتبۃُ المدینہ نے واقعہ کربلا اور فضائل اہلِ بیت پر مشتمل دو مستند کتابیں شائع کی ہیں۔ کتاب: **آئینہ قیامت 100 روپے** میں اور کتاب: **سوانح کربلا 150 روپے** میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب فرمائیے۔

❀اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! یومِ عاشورا یعنی 10 مُحرَّم شریف بروزجمعہ نمازِ جمعہ کے بعد **اجتماعِ یومِ عاشُورا** ہو گا، سب اسلامی بھائی اس اجتماعِ پاک میں ضرور شرکت فرمائیں۔ ❀اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 28 جون بروزاتوار، مُحرَّم شریف کی 13 ویں شب عشاء کی نماز کے بعد عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں **استقبالِ حجاج اجتماع** ہو گا۔ یہ اجتماع مدنی چینل پر براہِ راست

دیکھا جاسکے گا۔ تمام عاشقانِ رسول سے گزارش ہے اس اجتماع میں ضرور شرکت فرمایئے گا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ اَحَبَّنِي وَمَنْ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سفر کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! سفر پر جانے کے آداب میں سے ہے کہ عزیزوں، دوستوں سے ملیں اور اپنے قصور معاف کروائیں ❁ اگر چند اسلامی بھائی مل کر قافلے کی صورت میں سفر کریں تو کسی ایک کو امیر بنالیں ❁ لباسِ سفر پہن کر اگر وقت مکروہ نہ ہو تو گھر میں 4 رکعت نفل **سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص** سے پڑھ کر باہر نکلیں، وہ رکعتیں واپسی تک اہل ومال کی نگہبانی کریں گی ❁ اپنی مسجد سے رخصت ہوں۔ اگر وقت مکروہ نہ ہو تو اس میں بھی 2 رکعت نفل پڑھ لیں ❁ جب بھی سفر پر روانہ ہوں تو چاہیے کہ ہم اپنے اہل ومال کو اللہ پاک کے سپرد کر کے جائیں اور اپنے گھر والوں کو یہ کلمات کہہ کر سفر پر روانہ ہوں: اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ وَدَائِعَهٗ ترجمہ: میں تم کو اللہ پاک کے سپرد کرتا ہوں جو سونپی ہوئی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا ❁ سفر میں اللہ پاک کا ذکر کرتے رہیے ❁ مسافر کو چاہیے کہ وہ دعا سے غفلت نہ کرے

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

کہ یہ جب تک سفر میں ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے ❁ راستے میں کہیں رکنا پڑے تو وقتاً فوقتاً یہ دعا پڑھیں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہر نقصان سے بچیں گے۔ دعا یہ ہے: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ترجمہ: میں اللہ پاک کے کلماتِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا ❁ سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لیے کوئی تحفہ لے آئیں کہ یہ سنّتِ مبارکہ ہے ❁ سفر سے واپسی پر اپنی مسجد میں 2 رکعت نفل پڑھنا سنّت ہے۔[1]

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 100 صفحات کی کتاب **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
ربّ کے در پر جھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... فیضانِ اسلام کورس، حصّہ دوم، صفحہ: 11-12 ملتقطاً۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوگا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ... قَوْلُ البَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡهُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔